سردار الانبیاء حضرت رسول خدا

پژمردہ رخ ہیں باغ محمدؐ کے پھول آج   حسنین غم میں نانا کے ہیں دل ملول آج
اب ختم ہے پیام خدا کا نزول آج   گل ہو رہی ہے شمع حیات رسول آج
شمع رسالت آج کی شب جھلملاتی ہے
گردوں سے ہائے رونے کی آواز آتی ہے

ہے رخصت رسول خدا وامصیبتا   چھائی ہے درد و غم کی گھٹا وامصیبتا
راحت کا دور ختم ہوا وامصیبتا   کرتے سفر ہیں شاہ ہدا وامصیبتا
کم ہو گئی ہے رحمت خالق جہان میں
حسرت برس رہی ہے زمیں آسمان میں

اک کافرہ نے سم تھا کھلایا ہزار حیف   اس زہر نے اثر یہ دکھایا ہزار حیف
اٹھنے کو ہے رسول کا سایہ ہزار حیف   محشر کا وقت خلق میں آیا ہزار حیف
لو رحلت رسول کا اب وقت آ گیا
خدمت کے واسطے ملک الموت آ گیا

کہتے ہیں مصطفٰے میری دلدارا الوداع   اے میری بیٹی اے میری غمخوارا الوداع
کرلیجو صبر اے میری ناچارا لوداع   جاتا ہے باپ دین کی سردارالوداع

خوشنودئی خدا ہے میری جان صبر میں
تیری مصیبتوں پہ میں تڑپوں گا قبر میں

اے میرے بھائی اے میرے پیارے ابوالحسن   دین محمدی کے سہارے ابوالحسن
دشمن عدو رہینگے تمہارے ابوالحسن   تنہا رہوگے درد کے مارے ابوالحسن

اب صبر کرکے دین خدا کو بچائیو
سہکے ظلم صبر بھی اپنا دکھائیو

قربان جد ہوا میرے پیارے حسن حسین   چشم محمدی کے ستارے حسن حسین
اسلام کے جہاں میں سہارے حسن حسین   قرباں ہو کائنات تمہارے حسن حسین

سم پی کے اے حسن میرے دیں کو بچائیو
سر اے حسین تیغ سے اپنا کٹائیو

جاتا ہے نانا پیارے نواسو گلے ملو   اے نور چشم آنکھوں کے تارو گلے ملو
ممکن نہیں کہ اب مجھے پاؤ گلے ملو   تا حشر اب فراق ہے آؤ گلے ملو

تم سے بچھڑ کے قبر میں ہم آج سوئینگے
اور قبر میں تمہارے مصائب پہ روئینگے

www.ehyaa.com

لپٹی ہوی رسول سے روتی تھی آل پاک   صدمہ سے ہو رہا تھا پیمبر کا قلب چاک
آنکھونمیں تھا ہر ایک کا جو حال دردناک   لپٹا کے اہل بیت کو روے رسول پاک
دل رو رہا تھا اور پیمبر بھی روتے تھے
حسنین اور فاطمہ حیدر بھی روتے تھے

القصہ اذن جب ملک الموت کو دیا   خدمت کے واسطے ملک الموت آگیا
ہے ہے جہانسے اٹھگئے سردار انبیاء   سارے جہانمیں آہ اندھیرا سا چھا گیا
تاریک جگ ہوا اٹھے احمد جہان سے
رونے کی تھیں صدائیں زمیں آسمان سے

چلارہے تھے اہل فلک وا محمدا[۲]   اشکوں سے تر تھی سب کی پلک وا محمدا[۲]
کہتے تھے انبیا و ملک وا محمدا[۲]   جاتی صدا تھی عرش تلک وا محمدا[۲]
سب انبیا کے سر پہ مصیبت کی خاک تھی
حالت ہر اک نبی کی بہت دردناک تھی

دی فاطمہؑ نے رو کے صدا وا مصیبتا   بے جاں ہوے رسول خدا وا مصیبتا
دنیا پہ آج آئی بلا وا مصیبتا   سایہ میرے پدر کا اٹھا وا مصیبتا
سہکے ظلم سرور بطحا گذر گئے
ویران جگ ہوا میرے بابا گذر گئے

www.emarsiya.com

پھٹتا ہے غمسے دل میرے بابا اٹھو اٹھو   بیٹی تڑپتی ہے شہ والا اٹھو اٹھو
کیسی یہ نیند ہے تمھیں شاہا اٹھو اٹھو   فریاد کر کے روتی ہے زہرا اٹھو اٹھو
فریاد میں یتیم کی کیا کچھ اثر نہیں
بیٹی تڑپ رہی ہے تمھیں کچھ خبر نہیں
لاشے سے لپٹے کرتے ہیں حسنین یہ فغاں   اٹھو خدا کے واسطے اب اٹھو ناناجاں
کیسی یہ نیند سو گئے یا شاہ دو جہاں   غافل ہر اک سے ہو گئے شاہنشہ زماں
چادر سفید اوڑھ کے تم ہائے سو گئے
اے ناناجاں نواسے یہ برباد ہو گئے
حیدر نے لاش پاک کو غسل و کفن دیا   اور نبیوں نے نماز جنازہ پہ کی ادا
لاشہ پہ پھر نماز پڑھاتے تھے مرتضیٰ   تکبیر کی پھر اہل فلک نے بھی دی صدا
بعد نماز ورد کا نوحہ سنا دیا
حیدر نے مصطفیٰ کا جنازہ اٹھا لیا
رو کر پکارے اے میرے غمخوار الوداع   اے آسماں زمین کے سرکار الوداع
اے دین کبریا کے مددگار الوداع   محبوب رب اے نبیونکے سردار الوداع
غمخوار میرے آپ تو مرقد بسائینگے
ہم آپکے فراق میں آنسو بہائینگے

www.emarsiya.com

حیدر نے رو کے لاشہ لٹایا مزار میں   خیرالوریٰ کو ہائے سلایا مزار میں
تلقین پڑھ کے شانہ ہلایا مزار میں   محبوب کبریا کو چھپایا مزار میں

مرقد میں ہائے سید ابرار سو گئے
پیوند قبر احمد مختار ہو گئے

مدحت کہے کہ فاطمہ پرسہ قبول ہو   خیبر کشا اے مرتضیٰ پرسہ قبول ہو
حسنین اپنے نانا کا پرسہ قبول ہو   آل رسول کبریا پرسہ قبول ہو

شیعوں سے پرسہ لیجئے یا بارہویں امام
پرسہ قبول کیجئے یا بارہویں امام

www.emaniya.com